

(خلاصۂ مضامین قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 1

تمہیدی نکات

بلاشبہ قرآنِ حکیم علم اور معلومات کا وسیع خزانہ ہے

لیکن قرآنِ حکیم محض معلومات کی کتاب نہیں بلکہ یہ کتابِ ہدایت ہے

ہدایت اخذ کرنے کے لیے بنیادی شرط اخلاصِ نیت ہے

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

تعوّذ

قرآنِ حکیم کی تلاوت کے آغاز میں ہم تعوذ پڑھتے ہیں یعنی

- اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ "اے اللہ! میں شیطان مردود سے تیری پناہ میں آتا ہوں"۔

سورۂ نحل آیت 98 میں ایسا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سورۂ فاتحہ میں ہم اللہ تعالیٰ سے صراط مستقیم کی دعا کرتے ہیں۔

شیطان سیدھے راستہ پر گھات لگا کر بیٹھتا ہے (سورۃ الاعراف: آیت 16)

چنانچہ شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے ہم تعوذ پڑھتے ہیں۔



قرآنِ حکیم کی تلاوت کے آغاز میں تعوذ کے بعد تسمیہ پڑھتے ہیں یعنی:

- بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
- "اللہ کے نام کے ساتھ جس کی رحمت میں جوش ہے اور جس کی رحمت میں تسلسل ہے"۔

رب کے نام کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے (سورۃ العلق: آیت 1)

تسمیہ کسی کام کے آغاز میں پڑھنا مسنون ہے تاکہ اُس کام سے خیر و برکت حاصل ہو

تعارف

قرآنِ حکیم کی ابتدا میں سورہ ٔفاتحہ ہے۔

الفاتحہ کا مفہوم ہے کھولنے والی یعنی The opening Surah of Quran۔

اِس سورہ ٔمبارکہ کے کئی نام احادیث سے ثابت ہیں لیکن اِس کا سب سے معروف نام فاتحہ ہی ہے۔

یہ سورہ ٔمبارکہ سات آیات پر مشتمل ہے۔

اِن آیات میں در حقیقت فطرتِ انسانی کی ترجمانی کی گئی ہے۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿١﴾

"کُل شکر و ثنا اللہ کے لیے ہے جو تمام جہان والوں کا مالک و پروردگار ہے۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿٢﴾

وہ بہت زیادہ اور مسلسل رحم کرنے والا ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿٣﴾

بدلے کے دن کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿٤﴾

(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿٥﴾

ہم کو سیدھے راستے کی ہدایت دے۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

راستہ اُن کا جن پر تُو نے انعام کیا،

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾ ع

جن پر نہ تیرا غضب ہوا اور نہ ہی وہ گمراہ ہوئے"۔

سورۃ الفاتحہ کا جائزہ

آیات 1 – 3:	• اللہ کی حمد و ثناء اور بڑائی کا بیان
آیت 4:	• اللہ اور بندے کے درمیان عہد و پیمان
آیات 5 – 7:	• بندے کی احتیاج اور دعا

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

تعارف

286 آیات پر مشتمل قرآنِ حکیم کی طویل ترین سورۃ

اس سورۂ مبارکہ کے حوالے سے ارشادِ نبوی ہے:

- لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ (ترمذی)
- "ہر شے کی ایک چوٹی ہوتی ہے اور قرآن کی چوٹی سورۃ البقرۃ ہے"۔

مدنی سورۂ مبارکہ جو ہجرت کے فوراً بعد اور غزوۂ بدر سے پہلے نازل ہوئی

سورۃ البقرۃ کے مضامین کا تجزیہ

پہلا حصہ آیات 1 تا 152 (رکوع 1 تا 18)

- خطاب کا رخ سابقہ اُمتِ مسلمہ بنی اسرائیل کی طرف

دوسرا حصہ آیات 153 تا 286 (رکوع 19 تا 40)

- موجودہ اُمتِ مسلمہ یعنی مسلمانوں سے خطاب

پہلا حصہ... آیات 1 تا 152 (رکوع 1 تا 18)

☆ آیات 1 تا 39 (رکوع 1 تا 4) : تمہیدی مضامین

- آیات 1 تا 20 : اسلام کے حوالے سے تین کردار۔ پکے مسلمان، پکے کافر اور منافقین
- آیات 21 تا 29 : قرآنِ حکیم کی دعوت: عبادت اور بنیادی عقائد
- آیات 30 تا 39 : انسان کا منصبِ خلافت اور اس کے تقاضے

☆ آیات 40 تا 123 (رکوع 5 تا 14) : سابقہ امتِ مسلمہ سے براہِ راست خطاب

- آیات 40 تا 46 : سابقہ امتِ مسلمہ کے لیے دعوت
- آیات 47 تا 123 : سابقہ امتِ مسلمہ کے جرائم اور اُن کے لیے ملامت

☆ آیات 124 تا 152 (رکوع 15 تا 18) : تحویلی مضامین

- تحویلِ قبلہ کا بیان اور اِس کے ساتھ تحویلِ امت کا اعلان
- سابقہ امتِ مسلمہ کی معزولی اور مسلمانوں کے لیے لوگوں کی امامت کا منصب

اہم ہدایات کا بیان

متقین کی صفات (آیات 5-2)

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝٢ الَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَ
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝٣ وَ الَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَ مَآ أُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝٥

(یہ کتاب) متقین کے لیے ہدایت ہے۔ جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو کتاب (اے نبی ﷺ) آپ پر نازل ہوئی اور جو کتابیں آپ سے پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

- غیب پر ایمان
- نماز کا قیام
- اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا
- تمام آسمانی کتابوں پر ایمان
- آخرت کی پیشی پر گہرا یقین

عبادت کا مطلب (آیت 21)

يَآاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ	لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو

- مقصدِ زندگی عبادت ہے (سورۃ الذاریات: آیت 56)
- عبد کے معنی ہیں غلام
- پورے ذوق و شوق اور محبت کے ساتھ زندگی کے ہر معاملے میں اللہ کی اطاعت

گمراہی فاسقوں کے لیے (آیات 26-27)

وَ مَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۟ۙ ﴿۲۶﴾
الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مِيْثَاقِهٖ ۪ وَ يَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ
اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي
الْاَرْضِ ؕ

اور (اللہ) گمراہ بھی کرتا تو نافرمانوں ہی کو۔ جو اللہ کے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد مچاتے ہیں۔

فاسق وہ ہیں جو:

1. اللہ تعالیٰ کے ساتھ عہد کر کے توڑ دیں
2. قرابت داروں اور نیک لوگوں کے ساتھ تعلق قائم نہ رکھیں
3. اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کرتے پھریں

انسان اللہ کا خلیفہ (آیت 30)

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ

اور (یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) خلیفہ بنانے والا ہوں۔

- حضرت آدم کی خلافتِ ارضی کا اعلان فرمایا ہے
- فضیلت کی بنیاد علم کو قرار دیا گیا

علم وحی کی اہمیت (آیت 38)

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنھوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

- اصل علم، علم ہدایت ہے
- خوف اور غم سے نجات ان کے لئے جو علم ہدایت کی پیروی کریں

بنی اسرائیل کو دعوت (آیت 41)

وَ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَ لَا تَكُوْنُوْۤا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫

اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہاری کتاب تورات کی تصدیق کرتی ہے، اس پر ایمان لاؤ اور اس کے اول انکار کرنے والے نہ بنو، اور میری آیتوں میں (تحریف کرکے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی فائدہ) نہ حاصل کرو۔

- بنی اسرائیل کو نبی کریم ﷺ پر ایمان لانے کی دعوت
- دنیا کے حقیر مفادات کے عوض اللہ کی آیات کا سودا نہ کرنے کی تلقین

نجات کے جھوٹے سہاروں کی نفی (آیت 48)

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں۔

- بے عملی اور جھوٹے سہاروں کی زور دار نفی
- جھوٹی سفارش، تعلقات، مال اور فدیہ کام نہ آئے گا

ذلّت کی وجوہات (آیت 61)

وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ۠۝۶۱

اور (آخرکار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی ان پر مسلط کر دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ (یعنی) یہ اس لیے کہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

- اللہ کے غضب اور در در کی ٹھوکریں کھانے کی ذلت کا عذاب
- وجوہات: اللہ کی نافرمانی، انبیاء کا ناحق قتل اور دیگر زیادتیاں

نجات کے لیے تمنّائیں کافی نہیں (آیت 80)

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ

اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد (آیت 83)

لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَ
بِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّ ذِى الۡقُرۡبٰى وَ
الۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَ قُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ
حُسۡنًا وَّ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں
باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور
محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور
لوگوں سے اچھی باتیں کہنا، اور نماز
پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔

- اللہ کی بندگی، نماز اور زکوٰۃ کا حکم
- والدین، رشتہ دار اور محتاجوں کے حقوق
- خوش کلامی کی تلقین

رسوائی کی وجوہات (آیت 85)

اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَ تَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ‌ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ‌ؕ

کیا تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو، تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت ترین عذاب میں ڈال دیئے جائیں۔

- پورے دین پر عمل کا مطالبہ ہے (سورۃ البقرۃ: آیت 208)
- دین پر جزوی عمل قابل قبول نہیں بلکہ لائق سزا ہے
- ہماری بھی ذلت کی بنیادی وجہ دین پر جزوی عمل ہے

موت کی تیاری (آیت 94)

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ
الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ
دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں
کے لیے نہیں اور اللہ کے نزدیک
تمہارے ہی لیے مخصوص ہے تو اگر سچے
ہو تو موت کی آرزو تو کرو۔

- اللہ سے تعلق کو جانچنے کا معیار: موت کی تیاری
- ہم بھی جائزہ لیں کیا موت کے لئے تیار ہیں؟

احترامِ نبوی ﷺ (آیت 104)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط

اے اہل ایمان! (گفتگو کے وقت پیغمبر ﷺ سے) راعنانہ کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب توجہ سے سنو۔

- نبی کریم ﷺ کے ادب واحترام کا حکم
- ایسے الفاظ کے استعمال کی بھی ممانعت کہ جن سے بے ادبی کا امکان ہو

تلاوت کا حق (آیت 121)

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے، وہ اس کی (ایسی) تلاوت کرتے ہیں جیسا اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

- تلاوت کے معنی پیروی کے بھی ہیں
- قرآن کی پیروی کرنے والے ہی دراصل اس پر ایمان رکھتے ہیں

مرتے دم تک فرماں برداری کا مطالبہ (آیت 132)

يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؁۱۳۲

اے میرے بیٹوں ! اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

- نیک والدین اولاد کو اللہ کی فرماں برداری کی وصیت کرتے ہیں
- مرتے دم تک اسلام پر کاربند رہنے کا مطالبہ کیا گیا ہے

ہر شخص خود جوابدہ ہے (آیت 141)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا
تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾

یہ جماعت گزر چکی۔ ان کو وہ (ملے گا)
جو انہوں نے کیا، اور تم کو وہ جو تم نے
کیا۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے، اس کے
متعلق تم سے سوال نہ ہو گا۔

- نجات کا انحصار نسلی تعلق پر نہیں بلکہ بندہ کے عمل پر ہے
- ہر شخص اپنا جوابدہ خود ہے (سورۂ مریم: آیت 95)

اوامر ونواهی

اوامر (Do's) (سورۃ الفاتحہ)

- اللہ کی شکر گزاری
- قیامت کا خوف
- عبادت
- ہدایت کی دُعا

اوامر (Do's) (سورۃ البقرۃ)

- غیب پر ایمان (آیت 3)
- نماز کا قیام (آیت 3)
- انفاق (آیت 3)
- عبادتِ رب (آیت 21)
- آگ سے ڈرنا (آیت 24)
- اللہ کے حضور توبہ (آیت 37)
- الہامی ہدایت کی پیروی (آیت 38)
- اللہ کا عہد پورا کرنا (آیت 40)
- نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی (آیت 43)
- صبر اور نماز کے ذریعہ مدد (آیت 45)
- قیامت کا ڈر (آیت 48)
- اللہ کے حضور توبہ (آیت 54)
- پاکیزہ رزق کھانا (آیت 57)
- کتابِ الٰہی کو مضبوط تھامنا (آیت 63)
- صرف اللہ کی عبادت (آیت 83)
- حقوقِ والدین (آیت 83)
- رشتہ داروں اور محتاجوں کے حقوق (آیت 83)
- خوش کلامی (آیت 83)

اوامر (Do's) (سورۃ البقرۃ)

- نماز اور زکوٰۃ (آیت 83)
- موت کی تیاری (آیت 94)
- تقویٰ (آیت 103)
- احترامِ رسول ﷺ (آیت 104)
- نماز اور زکوٰۃ (آیت 110)
- فرماں برداری (آیت 112)
- حقِ تلاوت کی ادائیگی (آیت 121)
- اللہ کا شکر (آیت 122)
- قیامت کا خوف (آیت 123)
- مقامِ ابراہیمؑ کے نزدیک نماز (آیت 125)
- اعمال کی قبولیت کے لیے دُعا (آیت 127)
- فرماں برداری کی روش کے لیے دُعا (آیت 128)
- مرتے دم تک فرماں برداری (آیت 132)
- تمام رسولوں پر ایمان (آیت 137)
- صحابہؓ کا سا ایمان (آیت 137)
- اللہ کا رنگ اختیار کرنا (آیت 138)

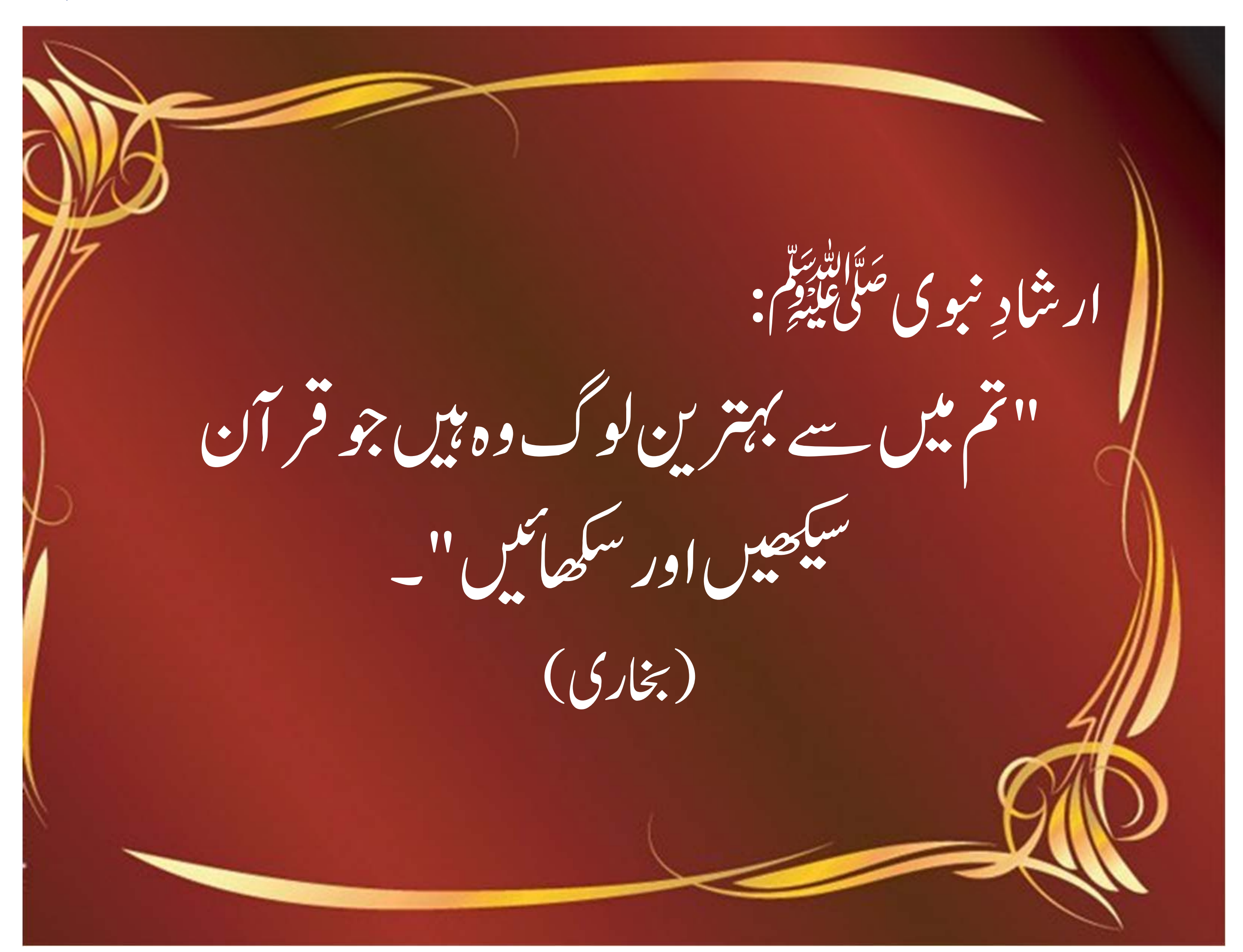
نواہی (Dont's) (سورۃ البقرۃ)

- کفر کی روش (آیت 6)
- فساد مچانا (آیت 12)
- شرک کی روش (آیت 22)
- اللہ کے عہد کو توڑنا (آیت 27)
- قطعِ رحمی (آیت 27)
- تکبر (آیت 34)
- آیاتِ الٰہی کا سودا (آیت 41)
- حق کو چھپانا (آیت 42)
- قول و فعل کا تضاد (آیت 44)
- شرک کی روش (آیت 51)
- فساد مچانا (آیت 60)
- آیاتِ الٰہی کا انکار (آیت 61)
- بے جا سوالات (آیت 71)
- دلوں کی سختی (آیت 74)
- جھوٹی تمنائیں (آیت 78)
- آیاتِ الٰہی میں تحریف (آیت 79)
- گناہوں کا ارتکاب (آیت 81)
- قتل و غارت گری (آیت 84)

نواہی (Dont's) (سورۃ البقرۃ)

- دین پر جزوی عمل (آیت 85)
- حق کی بے جا مخالفت (آیت 88)
- ضد اور ہٹ دھرمی (آیت 90)
- الہامی کتابوں میں تفریق (آیت 91)
- اطاعت سے فرار (آیت 93)
- حُبِّ دنیا (آیت 96)
- اللہ کے عہد کی خلاف ورزی (آیت 100)
- کتابِ الٰہی کو فراموش کرنا (آیت 101)
- جادو (آیت 102)
- زوجین میں بگاڑ کی کوشش (آیت 102)
- حسد (آیت 105)
- جھوٹی تمنائیں (آیت 111)
- مساجد اور ذکر الٰہی سے روکنا (آیت 114)
- یہود و نصارٰی کی دوستی (آیت 120)
- گواہی کو چھپانا (آیت 140)

حدیثِ مبارکہ


ارشادِ نبوی ﷺ:
"تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن
سیکھیں اور سکھائیں"۔
(بخاری)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء